نام کتاب : مختصر تذکرہ شجاعیہ

مؤلف : مولانا سید ابراہیم قادری

موضوع : سیرت حضرت قطب الہند

ناشر : انجمن خادمین شجاعیہ

مکان نمبر : 22-5-918/15/A، چار مینار، حیدرآباد۔

فون : 040-66171244

حیات طیبہ

حضرت قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قدس سرہ العزیز

اللہ تعالی نے اپنے محبوب رسول ﷺ کو نبیوں کے خاتم کی حیثیت سے مبعوث فرمایا اور تمام کمالات اور فصیلتوں کو آپکی ذات اقدس میں نقطہ عروج پر پہونچادیا اور قیامت تک تمام انسانوں کیلئے آپکی ذات مبارکہ کو ھادی اور رہنما بنایا۔ اور آپ جن مقاصد کیساتھ مبعوث فرمائے گئے۔ اس کو ان الفاظ میں اپنے کلام مقدس میں بیان فرمایا۔ **ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلو علیھم اٰیاتہ ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم.**

حضور ﷺ نے اپنے اصحاب کو ان صفات کا جن کا تذکرہ آیات بالہ میں کیا گیا ہے اس کا عملی پیکر بنادیا تھا اور پھر انہیں سے یہ سلسلہ فیضان تلاوت آیات تعلیم کتاب وحکمت اور تزکیہ ساری دنیا میں پھیلا۔ اور پھر قیامت تک اس سلسلے فیضان نبوت کو جاری وساری رکھنے کیلئے حق تعالی نے اپنے محبوب کے امتیوں میں جن کو وہ منتخب فرمایا وہ دوگروہ ہیں۔ ایک علماء ظاہر کے جنھوں نے تلاوت آیات وتعلیم کتاب کی عظیم خدمت کا شرف حاصل کیا۔ تو دوسری طرف حکمت وتزکیہ کی ذمہ داری صوفیاء کرام نے اٹھائی۔ اور انشاء اللہ تعالی تا قیام قیامت یہ دونوں گروہ اپنے اس مقدس فریضہ کو انجام دیتے رہینگے۔ سرزمین حیدرآباد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ زمین کا یہ خطہ صدیوں سے اولیاء کرام اور علماء عظام کا مرکز رہا ہے۔ اور ان کے فیوض برکات سے مشارق ومغارب ارض فیضاب ہوتے رہے ہیں۔ اور ہوتے رہینگے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی قطب الہند حضرت حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہؒ ہیں جنکی ذات بابرکت علوم ظاہری اور باطنی کا سرچشمہ تھی۔ اور آپ کی ذات سے ناصرف اہل دکن بلکہ اہل ہند اور اہل عرب نے حصول برکات کیلئے ہیں۔ آپ جہاں ایک طرف قطب وقت اور ولی کامل تھے۔ وہیں علوم ظاہری میں مفسر، محدث، مبلغ، فقیہ، ادیب، وشاعر اور صاحب تصنیف بزرگ کی حیثیت سے عدیم المثال تھے۔ اور علوم ظاہری اور باطنی سے آپ نے لاکھوں بندگان خدا کو بہرور فرمایا۔ اور تشنگان حق کو منزل مقصود تک پہونچادیا۔

نام مبارک: آپ کا نام مبارک میر شجاع الدین حسین تھا اور مولوی صاحب قبلہ سے مشہور تھے۔ فقیر

تخلص فرمایا کرتے تھے۔

آباد و اجداد: آپکے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید کریم اللہ بہادر تھا۔ نہایت متقی صاحب حال بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ زبردست عالم وفاضل تھے۔ خطاب خان و بہادری بھی آپ کو عطا کیا گیا تھا۔ خدمت پائیگاہ خاص بھی حاصل تھی آپ کے دادا حضرت سید دائمؒ بلند پایہ عالم وفقیہ اور فضائل وکمالات میں مشہور وقت تھے۔

نواب ناصر جنگ بہادر نے برہان پور کی قضاءت آپ کے ذمہ دی تھی۔ اور آپ کے اجداد میں حضرت خواجہ احمد یسویؒ جامع علوم ظاہری وباطنی کے تھے۔ اور خواجہ یوسف ہمدانی سے خرقہ خلافت حاصل فرمائے۔ اور بعد وفاتِ مرشد مسند ارشاد پر جلوس فرمایا۔ آپکے اجداد عرب سے ہند کی جانب ہجرت فرمائے۔ اور بمقام برہان پور (مدھیہ پردیش) قیام پذیر ہوئے۔

سلسلہ نسب: حضرت قطب الہند کا سلسلہ (۲۷) ستائیس واسطوں سے شہنشاہ ولایت حضرت سیدنا علی مرتضیٰؓ سے جاملتا ہے۔ آپ علوی سعادت میں سے ہیں۔ اور فرزند علی مرتضی حضرت امام محمد بن حنفیہ کی اولاد سے ہیں۔

ولادت: آپکے والد بزرگوار کی شادی بعمر (۶۰) سال حضرت عارفہ بیگم صاحبہ جو صاجزادی ہیں حضرت سید خواجہ صدیق عرف غلام محی الدینؒ کی سے ہوئی۔ اور ولادت آپکی ۱۱۹۱ ہجری بمقام برہان پور میں ہوئی۔ اور دوران ایام حمل والدہ قطب الہند آپ کے نانا بزرگوار نے ایک خواب دیکھا کہ" برہانپور میں زور کی آندھی چلی جس سے تمام چراغ گل ہوگئے"۔ لیکن برہانپور کی جامع مسجد جس کی تولیت آپ کے نانا بزرگوار کے خاندان میں تھی اسکا چراغ بدستور روشن ہے صبح آپ نے اپنے داماد حضرت سید کریم اللہؒ سے خواب کی تفصیل بیان کی۔ اور تعبیر اس خواب کی یہ بیان کی" کہ تم کو ایک فرزند صالح تولد ہوگا جو مرد کامل ہوگا"۔ اور بعد انقضائے مدت حمل حضرت قطب الہند تولد ہوئے۔ اور اسی سال آپ کے والد بزرگوار نے وصال فرمایا۔

تعلیم وتربیت: آپکی ابتدائی تعلیم وپرورش آپ کے نانا بزرگوار نے فرمائی۔ آپ نے (۱۲) سال کی عمر میں مکمل قرآن حفظ فرمایا۔ اور علم صرف، نحو ومنطق اپنے نانا بزرگوار سے سیکھی اور دیگر کتب درس برہان پور میں رہ

www.Shujaiya.com

کر وہاں کے اکابر علماء سے پڑھی۔

روانگی حج بیت اللہ: جب عمر شریف ۱۷ یا ۱۸ سال کو پہونچی تو بغرض حج بیت اللہ و زیارت روضہ رسول عربی ﷺ اپنے ایک اہل قرابت کیساتھ اس توکل سے حج فرمایا کے سوائے ایک لباس کے دوسرا لباس ساتھ نہ لیا۔ جب پائجامہ پاریدہ ہوگا۔ تو رومال کو بوضع پائجامہ استعمال فرمایا۔ اس زمانے میں بندرگاہِ سورت (گجرات) سے حج کو جایا کرتے تھے۔ وہاں پہنچتے پہنچتے آپ قافلے سے بچھڑ گئے۔ سب لوگ فکر مند ہوئے۔ اسی اثناء میں ایک مجذوب صفت بزرگ جو صاحب کشف و کرامت تھے۔ ان سے حضرت کے قافلہ سے علیحدہ ہوجانے کی بات بیان کی گئی تو کچھ دیر مراقب ہوکر فرمایا وہ مل جائیگا۔ اور وہ ایک مرد صالح و مرد کامل ہے۔ یہ سن کر جب اہل قافلہ پلٹے تو حضرت قطب الہند تشریف لا رہے تھے۔ آپ نے دوران قیام حرمین شرفین مختلف علماء سے حصول علم فرمایا۔ اور پھر برہانپور کو مراجعت فرمائی۔

حیدرآباد دکن میں آمد: اللہ تعالی اپنے کامل بندوں کے فیوض و برکات سے جب کسی سرزمین کو منور فرمانا چاہتا ہے تو ان کے قلوب میں یہ بات القا فرماتا ہے کہ وہ اس خطہ زمین پر پہنچیں اور تشنگان حق کی پیاس بجھائے۔ اسی مقصد کے ساتھ قطب الہند برہانپور سے حیدرآباد تشریف لائے اور نواب فتح الدولہ بہادر کے مکان کو رونق بخشی بعدازاں جامع مسجد چارمینار جو اب مسجد شجاعیہ سے معروف ہے اس کو اپنا مرکز بنایا اُس وقت یہ مسجد غیر آباد ہوچکی تھی۔ اور اس کے صحن میں ہاتھی باندھے جاتے تھے اور میانہ و پالکی رکھی جاتی تھی۔ اور حوض کو کڑوی سے بھرا جاتا تھا۔ حضرت کی تشریف آوری نے اس مسجد کے تقدس کو بحال کیا اور آپ نے بہ پابندی پنجوقتہ، باجماعت نمازوں کا اہتمام فرمایا۔ بعد میں ذمہ داران حکومت و امراء نے اس مسجد کو حضرت کے حکم سے ازسرنو تعمیر کیا اور تمام ہاتھی اور دیگر سامان سے اس کو پاک کیا۔ اور اس مسجد سے علوم ظاہری و باطنی کا ایسا چراغ روشن ہوا۔ کہ جس نے ہزاروں چراغوں کو روشن کیا۔ اور سرزمین دکن کو اپنی ضیا پاشیوں سے جو منور کیا تو اس کی روشنی کا سلسلہ اب تک قائم و دائم ہے۔ جسکا ثبوت حیدرآباد کی مشہور خانقاہیں اور مدرسے ہیں۔ اور انشاءاللہ تعالی قیامت تک جاری و ساری رہیگا۔ آپ نے ہزاروں کی تعداد میں اہل ہنود کو ’جن میں اکابر رؤساء و امراء شامل حال ہیں کو‘ مشرف بہ اسلام فرمایا، جیسے راجہ شمبھو پرشاد، متیا کمدان و صاحب کمدان وغیرہ۔

www.Shujaiya.com

آپ حیدرآباد میں سب سے پہلے مدرسہ دینیہ کا قیام عمل میں لائے اور آپ ہی کی برکت سے حیدرآباد میں حفظ قرآن مجید کا رواج ہوا۔اور میلادخوانی وقصیدہ بردہ شریف کے پڑھنے کی بھی آپ نے ہی بنیاد ڈالی آپ صاحب کشف وکرامت بزرگ تھے اور آپکی کثیر کرامات ہیں جنکی تفصیل مناقب شجاعیہ مؤلفہ مولانا امیر اللہ فاروقی صاحبؒ برادر بانی جامعہ نظامیہ، اور سیرت شجاعیہ مؤلفہ حضرت سید شاہ شجاع الدین ثانی، محبوب ذوالمنن وغیرہ کتب میں دیکھی جاسکتی ہیں۔آپ فرض وسنن ونوافل وتہجد اشراق وچاشت میں علیحدہ علیحدہ ایک ایک قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔اور سبع قرأت میں جس قرأت سے آپ آغاز فرماتے اسی پر پورا قرآن مکمل فرماتے۔آپ کے معمولات آپ روزانہ اول وقت صبح کے جامع مسجد کو تشریف لیجاتے اور بعد نماز فجر اشراق تک مشغول عبادت وذکر رہتے۔پھر بعد اشراق دولت خانہ کو مراجعت فرماتے۔پھر اول وقت ظہر کیلئے مسجد کو تشریف لیجاتے تو بعد عشاء مکان تشریف فرما ہوتے اور بعد نصف شب کے نماز تہجد کو بیدار ہوتے۔

بیعت وخلافت: آپ کو بیعت وخلافت چار سلسلوں میں یعنی سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، ورفاعی میں پیر طریقت شیخ العرب والعجم حضرت سیدنا رفیع الدین قبلہ قندھاریؒ سے حاصل ہے۔اور خرقہ خلافت سلسلہ قادریہ میں حاصل ہے۔آپ نے چھ مہینوں تک حضرت شاہ رفیع الدین قبلہؒ کی صحبت میں رہکر سلوک طے کیا۔اور حضرت خواجہ رحمت اللہؒ نائب رسولؑ آپ کے دادا پیر ہوتے ہیں۔

تصانیف: آپ کثیر التصنیف بزرگوں میں سے ہیں آپ نے تفسیر، حدیث، فقہ، ادب، دینیات، قرآن وتصوف پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں ہیں۔ جن میں مشہور کتابیں یہ ہیں۔ (۱) تفسیر تصریح پارہ عم وتبارک (اردو) (۲) رسالہ کشف الخلاصہ (اردو) (۳) رسالہ علم قرأت (عربی) (۴) رسالہ سماع (فارسی) (۵) رسالہ قضاء قدر (فارسی) (۶) رسالہ احتلام (فارسی) (۷) مناجات ختم قرآن (عربی) (۸) خطبات جمعہ (عربی منظوم وغیر منظوم) (۹) رسالہ سلوک قادریہ (فارسی) (۱۰) رسالہ سلوک نقشبندیہ (فارسی) وغیرہ۔

وصال: آپ ۹ محرم الحرام ۱۲۶۵ ہجری کو اس دار فانی سے کوچ فرمایا۔

اولاد امجاد: آپ کو ایک فرزند حافظ عبداللہ شاہ شہید تھے۔ جو آپکے کے حین حیات میں شہید ہوئے۔اور ایک صاحبزادی تھی جو حضرت عبدالکریم بدخشانی سے سے منسوب تھیں اور حضرت دائم وحضرت قائم

صاحب حضرت کے دو پوترے تھے اور حضرت دائم صاحب قطب الہند کے جانشین ہوئے۔

عرس شریف: ہر سال ۲/ تا ۵/ محرم کو ۳۰ وے چاند کے مطابق آپ کی بارگاہ واقع عیدی بازار میں زیر نگرانی حضرت سید شاہ عبداللہ قادری آصف پاشاہ منایا جاتا ہے۔

حضرت قطب الہند کے خلفاء: (۱) حضرت مولانا حافظ میر محمود دائم صاحب قدس سرہ العزیز پوترے جانشین اولی حضرت قطب الہند۔ (۲) حضرت مولانا حافظ میر محمد قائم صاحب قدس سرہ العزیز پوترے حضرت قطب الہند۔ (۳) حضرت مولانا عبدالکریم صاحب بدخشانی (۴) حضرت سید صاحب (دبیر پورہ) (۵) حضرت عبدالقدوس صاحب تاشقندی حضرت رحمت میانصاب ثانی شجادہ نشین حضرت معز۔ (۶) حضرت میر پرورش علی صاحب قبلہ عرف پاشاہ میانصاحب (مسجد قاضی پورہ) (۷) حضرت خواجہ میانصاحب عرف اللہ والے صاحب قبلہ (برہان پور) (۸) حضرت محمد قطب الدین صاحب قطب الاقطاب ناجوری (۹) حضرت عبدالرحمٰن صاحب لاہوری وغیرہ ہیں۔

www.Shujaiya.com